

کتابِ دانیال - نمبر اکتیس

امریکہ کی انتباہ: آج کے لیے دانیال کی تعبیر کی اہمیت

Jeff Pippenger

2023-12-26

دیوار پر لکھی ہوئی تحریر، اور دانی ایل کی بلشضر کو دی گئی تعبیر، امریکہ کے مرتد ریپبلکن اور مرتد پروٹسٹنٹ دونوں سینگوں کے خلاف حتمی اعلان کی نمائندگی کرتی ہے۔ امریکہ کے بانیان اور ایڈونٹسٹ تحریک کے پیش روؤں کی ابتدائی تاریخ واضح طور پر قلمبند ہے، تاہم اس میں موجود اسباق اور تنبیہات کو "چار نسلوں" کے دوران بالائے طاق رکھ دیے گئے ہیں۔ بلشضر اس حقیقت کی کامل نمائندگی کرتا ہے۔

یہ ضروری نہیں کہ نسل سے مراد کیا ہے یہ طے کرنے کے لیے وقت کی ایک مخصوص مدت مقرر کی جائے، کیونکہ خدا کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوتا، اور وہ صاف طور پر کہتا ہے کہ چوتھی نسل میں خدا اُن قوموں کے حساب کا دفتر بند کر دیتا ہے جنہوں نے اُس کی ظاہر کردہ مرضی کے خلاف بغاوت کی ہے۔

اور خدا نے یہ سب باتیں کہیں، فرمایا: میں خداوند تیرا خدا ہوں جس نے تجھے ملکِ مصر سے، غلامی کے گھر سے نکالا۔ تو میرے سوا کسی اور کو معبود نہ ٹھہرانا۔ تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت یا کسی چیز کی شبیہ نہ بنانا جو اوپر آسمان میں ہے، یا نیچے زمین پر ہے، یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تو ان کے آگے جھکنا نہ اور نہ ان کی عبادت کرنا، کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیرت کرنے والا خدا ہوں، جو مجھ سے عداوت رکھنے والوں کی اولاد پر باپ دادا کی بدکاری کی سزا تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہوں؛ اور جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں اور میرے احکام کو مانتے ہیں اُن پر ہزاروں تک رحم کرتا ہوں۔ خروج 20:1۔

آخری نسل میں، اور اس طرح قدیم اسرائیل کی نبوی "چوتھی نسل" میں، یحییٰ بپتسمہ دینے والے اور مسیح دونوں نے اُس نسل کو نسلِ افعیان قرار دیا۔

اے سانپوں کی اولاد، تم جو بد ہو نیک باتیں کیسے کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ دل کی بہتات سے منہ بولتا ہے۔ نیک آدمی اپنے دل کے نیک خزانے میں سے نیک چیزیں نکالتا ہے، اور بد آدمی اپنی بدی کے خزانے میں سے بد چیزیں نکالتا ہے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو برے کار بات لوگ کہیں گے، وہ قیامت کے دن اس کا حساب دیں گے۔ کیونکہ تم اپنی باتوں کے باعث راستباز ٹھہرائے جاؤ گے اور اپنی باتوں کے باعث مجرم ٹھہرائے جاؤ گے۔ متی 12:34-37۔

زمین کے درندے کی آخری نسل میں، وہ اڑدے (افعی) کی طرح بولتا ہے۔ 1863 سے لے کر اتوار کے قانون تک، ریپبلکن سینگ نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے آئین سے منہ موڑ لیا ہے۔ خدا نے اس قوم پر جو برکتیں نازل کیں، ان برکتوں نے شہریوں اور رہنماؤں کے دل اُن کی اس ذمہ داری سے پھیر دیے کہ وہ اُن اصولوں کی حفاظت کریں جنہوں نے وہ دولت اور خوشحالی پیدا کی تھی جس سے وہ لطف اندوز ہونے لگے تھے، اور وہ اُس جذبے کو بھول گئے جس نے بانیان قوم کو اُس مقدس دستاویز کی تدوین میں رہنمائی کی تھی—وہی دستاویز جس نے وہ دولت اور خوشحالی پیدا کی، اور بعد ازاں انہوں نے اسی دولت اور خوشحالی کو اپنے آپ کو بہکانے دیا۔ انہوں نے نہ صرف اُس مقدس دستاویز کے مقصد کو بھلا دیا، بلکہ اُس میں مضمحل اصولوں کو محفوظ رکھنے کی اپنی ذمہ داری بھی فراموش کر دی۔

1863 سے لے کر اتوار کے قانون تک، حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ (ایڈونٹ ازم) خدا کی طرف سے ولیم ملر کی خدمت کے ذریعے قائم کی گئی اپنی بنیادی سچائیوں سے منہ موڑ چکا ہے۔ خدا کی وہ برکتیں جو

ایڈونٹ ازم پر نازل ہوئیں، شہریوں اور رہنماؤں کے دلوں کو اُن کی اس ذمہ داری سے ہٹا گئیں کہ وہ اُن اصولوں کی حفاظت کریں جنہوں نے وہ روحانی دولت پیدا کی تھی جس سے وہ لطف اندوز ہونے لگے تھے، اور وہ بانیان کے اس مقصد کو بھول گئے کہ انہوں نے وہ پیغام مرتب کیا تھا جو دو مقدس چارٹس پر نمایاں کیا گیا تھا، جس کا مقصد اس نبوتی دولت کو قائم کرنا تھا جس کی انہیں حفاظت کرنی اور جس کا اعلان کرنا تھا۔

جب خداوند نے کوہ سینا پر قدیم اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا، تو اُس نے دو مقدس لوحیں دیں جن میں اُس کے دس احکام تھے، جو اُس کے لوگوں کے ساتھ اُس کے عہدی تعلق کی علامت ٹھہرنی تھیں۔ جب اُس نے سالانہ عیدیں مقرر کیں، تو اُس نے ہدایت دی کہ عید پنتیکست پر دو روٹیوں کی ایک قربانی پیش کی جائے، جنہیں بلند کیا جائے۔ دو روٹیوں کی ہلانے کی قربانی مقدس کی خدمت کے نظام میں وہ واحد قربانی تھی جس کی تیاری میں خمیر (جو انسانی گناہ، بدخواہی، شرارت اور ریاکاری کی علامت ہے) شامل کیا جاتا تھا۔

تمہارا فخر کرنا اچھا نہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر سارے گوندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے؟ پس پرانا خمیر دور کر دو تاکہ تم نیا گوندھا ہوا آٹا بن جاؤ، کیونکہ تم بے خمیر ہو۔ کیونکہ ہمارا فسح یعنی مسیح ہماری خاطر قربان کیا گیا ہے۔ پس ہم عید منائیں، نہ پرانے خمیر کے ساتھ، نہ بدخواہی اور بدی کے خمیر کے ساتھ، بلکہ خلوص اور راستی کی بے خمیری روٹی کے ساتھ۔ 1
کرتھیوں 8-5:6

اسی اثنا میں، جب لوگوں کا بے شمار ہجوم جمع ہوا، یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کو روند رہے تھے، تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے کہنا شروع کیا: فریسیوں کے خمیر سے خبردار رہو، جو ریاکاری ہے۔ لوقا 12:1

دو خمیری روٹیاں جو بطور ہلانے کی قربانی اٹھائی جاتی تھیں، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے علم کی علامت تھیں، جو اگرچہ گناہگار تھے، مگر خدا کی قدرت سے انہوں نے بدخواہی، بدی اور ریاکاری کے خمیر کو اپنے اندر سے دور کر دیا تھا۔ روٹیوں میں جو خمیر تھا وہ انسانوں (گناہگاروں) کی نمائندگی کرتا تھا، جنہوں نے اُس تطہیری عمل کے ذریعے گناہ پر غلبہ پا لیا تھا جسے ملاکی باب تین میں عہد کے پیامبر کی بھٹی کی آگ سے "سیکا جانا" قرار دیا گیا ہے۔ یہ روٹیاں "آسمانی روٹی" کی بھی نمائندگی کرتی تھیں، کیونکہ جب وہ پیش کی جاتیں تو بطور ہلانے کی قربانی آسمان کی طرف اٹھائی جاتیں۔

پنتیکست کے موقع پر، جب عید پنتیکست میں برسوں تک پیش کی جانے والی دو روٹیوں کی تمثیل کی تکمیل ہوئی، تو مسیح کے شاگردوں نے غیر قوموں کی دنیا میں سے ایک اور جماعت (دوسری روٹی) کو ہلانے کا کام شروع کیا۔ یوں دو روٹیاں ہوئیں جو دونوں گناہ (خمیر) سے پاک کی گئی تھیں۔

دس احکام کی دو لوحیں قدیم اسرائیل کے عہد کے تعلق کی علامت بن گئیں، اور ہلانے کی قربانی کی دو روٹیاں ابتدائی مسیحی کلیسیا کے ساتھ عہد کے تعلق کی نمائندگی کرتی ہیں۔ زمین کے درندے کی تاریخ کے آغاز میں، حبقوق کی دو مقدس لوحیں جدید اسرائیل، یعنی حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ، کے عہد کے تعلق کی علامت کے طور پر دی گئیں، جس طرح مقدس آئین جمہوریت کے سینگ کو دیا گیا تھا۔ خداوند اب ایک سو چوالیس ہزار کو ایک زبردست لشکر کی طرح اٹھ کھڑے ہونے کے لیے بلا رہا ہے، اور جب وہ ایسا کریں گے، تو سات گنا زیادہ گرم کی گئی بھٹی میں ڈالے جاتے وقت وہ ہلانے کی قربانی (علم) کی مانند بلند کیے جائیں گے۔

وہ علم دس احکام کی شریعت کی نمائندگی کرتا ہے؛ نیز اُن کی بھی جو بھٹی کی آگ میں چلتے ہیں اور جن کے ساتھ زندہ آسمانی روٹی ہوتی ہے، اور اُن کی بھی جو اُن بنیادی تعلیمات کی پاسداری کرتے ہیں جو حبقوق کی دو مقدس لوحوں پر مرموز ہیں۔ ان تمام علامتوں کی نمائندگی مکاشفہ باب

گیارہ کے دو گواہوں میں ہوتی ہے۔

بلشضر پر ہونے والا فیصلہ زمین کے درندے کے دونوں سینگوں کے خلاف گواہی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس فیصلے کے وقت ایک عورت (کلپسیا) تھی، جو سمجھتی تھی کہ مملکت میں واحد آدمی جو اس تحریر کو پہچان اور اس کی تعبیر کر سکتا تھا، دانی ایل تھا۔

اور میں نے تیرے بارے میں سنا ہے کہ تو تعبیرات بیان کر سکتا ہے اور عقدے حل کرتا ہے؛ پس اگر تو اس تحریر کو پڑھ سکے اور اس کی تعبیر مجھے بتا دے، تو تجھے ارغوانی لباس پہنایا جائے گا، اور تیرے گلے میں سونے کی زنجیر ڈالی جائے گی، اور تو بادشاہی میں تیسرا حاکم ٹھہرایا جائے گا۔ تب دانی ایل نے جواب دے کر بادشاہ کے سامنے کہا، تیری بخششیں تیرے ہی پاس رہیں، اور تو اپنے انعام کسی اور کو دے؛ تو بھی میں یہ تحریر بادشاہ کو پڑھ سناؤں گا اور اس کی تعبیر اسے بتا دوں گا۔

اے بادشاہ! خدائے برتر نے تیرے باپ نیوکدنصر کو بادشاہی، شوکت، جلال اور عزت بخشی۔ اور اس شوکت کے سبب جو اس نے اسے دی تھی، سب لوگ، قومیں اور زبانیں اس کے حضور کانپتی اور ڈرتی تھیں: جسے چاہتا قتل کرتا تھا؛ جسے چاہتا زندہ رکھتا تھا؛ جسے چاہتا بلند کرتا تھا؛ اور جسے چاہتا پست کرتا تھا۔ لیکن جب اس کا دل بلند ہو گیا اور غرور میں اس کی عقل سخت ہو گئی، تو وہ اپنے شاہی تخت سے معزول کر دیا گیا، اور اس کا جلال اس سے لے لیا گیا۔ اور وہ بنی آدم میں سے خارج کر دیا گیا؛ اور اس کا دل حیوانوں جیسا کر دیا گیا، اور اس کا مسکن جنگلی گدھوں کے ساتھ تھا؛ اسے بیلوں کی طرح گھاس کھلائی گئی، اور اس کا بدن آسمان کی شبنم سے تر رہتا تھا؛ یہاں تک کہ اسے معلوم ہو گیا کہ آدمیوں کی بادشاہی میں خدائے برتر ہی حکومت کرتا ہے، اور وہ جسے چاہے اس پر مقرر کرتا ہے۔

اور تو، اے بلشضر، اس کا بیٹا، تو نے اپنا دل فروتن نہ کیا، حالانکہ تو یہ سب جانتا تھا؛ بلکہ تو نے آسمان کے خداوند کے خلاف اپنے آپ کو بلند کیا؛ اور اس کے گھر کے برتن تیرے سامنے لے آئے، اور تو، اور تیرے سردار، تیری بیویاں اور تیری حرم کی عورتیں ان میں شراب پی چکے ہو؛ اور تو نے چاندی اور سونے، پیتل، لوہے، لکڑی اور پتھر کے ان دیوتاؤں کی ستائش کی جو نہ دیکھتے ہیں، نہ سنتے ہیں، نہ جانتے ہیں؛ اور اس خدا کی جس کے ہاتھ میں تیری سانس ہے اور جس کے اختیار میں تیری سب راہیں ہیں، تو نے تمجید نہ کی۔ تب اس کی طرف سے ہاتھ کا ایک حصہ بھیجا گیا؛ اور یہ تحریر لکھی گئی۔ اور یہ وہ تحریر ہے جو لکھی گئی: مینے، مینے، تیکیل، اوفر سین۔ اس کلام کی تعبیر یہ ہے: مینے؛ خدا نے تیری سلطنت کو شمار کیا اور اسے ختم کر دیا۔ تیکیل؛ تو ترازو میں تولتا گیا اور ناقص پایا گیا۔ پیرس؛ تیری سلطنت تقسیم ہوئی اور مادیوں اور فارسیوں کو دے دی گئی۔

تب بلشضر نے حکم دیا اور انہوں نے دانی ایل کو ارغوانی لباس پہنایا اور اس کے گلے میں سونے کی زنجیر ڈال دی اور اس کے بارے میں منادی کی کہ وہ سلطنت میں تیسرا حاکم ہو۔ اسی رات کلدانیوں کا بادشاہ بلشضر قتل کیا گیا۔ اور داریوس مادی نے سلطنت سنبھالی اور اس کی عمر تقریباً باسٹھ برس کی تھی۔ دانی ایل ۱۶:۵-۳۱۔

جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کا قانون نافذ ہوگا تو قوم کے لیے، اور مرتد ریپبلکن سینگ اور مرتد پروٹسٹنٹ سینگ کے لیے، بدکاری کا پیمانہ اور مہلت آزمائش کا پیمانہ بھر جائے گا، کیونکہ خدا 'گن چکا ہوگا' (چھٹی) 'بادشاہت کو، اور اسے ختم کر دیا ہوگا'۔ دونوں سینگ اور قوم 'ترازو میں تولے جا چکے ہوں گے' (اس عدالت کے جو مقدس مقام میں جاری ہے) 'اور کمی پائی گئی ہوگی'۔ تب ریاست ہائے متحدہ 'تقسیم' ہو جائے گی، جب خانہ جنگی اور استبداد رونما ہوں گے، اور پھر اسے بائبل کی نبوت کی ساتویں اور آٹھویں بادشاہتوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔

اموریوں کے بارے میں خداوند نے فرمایا: "چوتھی پیڑھی میں وہ پھر یہاں آئیں گے، کیونکہ اموریوں کی بدی ابھی پوری نہیں ہوئی۔" اگرچہ یہ قوم اپنی بت پرستی اور بدکاری کی وجہ سے نمایاں تھی، لیکن اس کی بدی کا پیمانہ ابھی نہیں بھرا تھا، اور خدا اس کی کلی ہلاکت کا حکم نہ دیتا۔ لوگوں کو الہی قدرت کا نمایاں ظہور دیکھنا تھا، تاکہ ان کے پاس کوئی عذر باقی نہ رہے۔ شفیق خالق ان کی بدی کو چوتھی پیڑھی تک برداشت کرنے کو تیار تھا۔ پھر اگر بہتری کی کوئی تبدیلی نظر نہ آتی، تو اس کے فیصلے ان پر نازل ہوتے۔

بلا خطا درستگی کے ساتھ لا متناہی ہستی اب بھی تمام قوموں کا حساب رکھتی ہے۔ جب تک اُس کی رحمت توبہ کی پکار کے ساتھ پیش کی جاتی رہتی ہے، یہ حساب کھلا رہتا ہے؛ لیکن جب شمار اُس حد تک پہنچ جاتا ہے جو خدا نے مقرر کی ہے، اُس کا غضب نازل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ حساب بند کر دیا جاتا ہے۔ الہی صبر ختم ہو جاتا ہے۔ ان کی خاطر رحمت کی شفاعت باقی نہیں رہتی۔

سے نام اس کے اور یں پناہ وک سے نامز سے اے وہ سے ت ل ا ڈ رظن رپ سے نامز سے ن ی بن یک نام سے آ۔ یہ وہ بی ص ن ی ت م ح ر ی ظن سے ب وک سے م و و ق ی ک ر و د سے ا۔ اھ کی د ی م ر و ر غ و ر خ ف ا ل خ سے ک ن ا ر گ م، یہ وہ ی ی ئ گ ی ک اطع سے ن ا ی ت ک ر ب ن ی ر ت ہ ب ص ر ح، ہ ف ا ض ا ل سے ک ل ی ر ک ش ا ن ی ر ت د ب ر و ا، ن ی ہ و ت ی ک ا د خ، ی ت س ر پ ت ب، ع م ط سے یہ ہ ر ر ک د ن ب ب ا س ح ا ن پ ا ہ ت ا س سے ک ا د خ سے ی ز ی ت ہ و۔ یہ وہ ی ی ئ گ

لیکن جو بات مجھے لرزا دیتی ہے وہ یہ حقیقت ہے کہ جنہیں سب سے زیادہ نور اور امتیازات عطا ہوئے تھے وہ غالب بدی سے آلودہ ہو گئے ہیں۔ اپنے گرد بدکاروں کے اثر میں آکر، بہت سے لوگ—حتیٰ کہ وہ بھی جو حق کا اقرار کرتے ہیں—ٹھنڈے پڑ گئے ہیں اور بدی کے زور آور دھارے کے آگے دب کر بہہ گئے ہیں۔ حقیقی تقویٰ اور پاکیزگی پر کی جانے والی عالمگیر تحقیر ان لوگوں کو، جو خدا سے گہرا تعلق نہیں رکھتے، اس کی شریعت کے لیے اپنا احترام کھو دینے پر لے آتی ہے۔ اگر وہ روشنی کی پیروی کرتے اور دل سے سچائی کی اطاعت کرتے، تو جب اسے یوں حقیر سمجھا جاتا اور ایک طرف ڈال دیا جاتا، یہی مقدس شریعت انہیں اور بھی قیمتی محسوس ہوتی۔ جوں جوں خدا کی شریعت کی بے ادبی زیادہ نمایاں ہوتی جاتی ہے، اس کے پاسداروں اور دنیا کے درمیان امتیاز کی لکیر اور بھی واضح ہو جاتی ہے۔ الہی احکام سے محبت ایک طبقے میں اسی قدر بڑھتی ہے جتنی کہ دوسرے طبقے میں ان کے لیے حقارت بڑھتی ہے۔

"بحران تیزی سے قریب آ رہا ہے۔ تیزی سے بڑھتے ہوئے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ خدا کی مداخلت کا وقت لگ بھگ آ پہنچا ہے۔ اگرچہ وہ سزا دینے سے گریزاں ہے، پھر بھی وہ سزا دے گا، اور وہ بھی جلد۔ جو لوگ روشنی میں چلتے ہیں وہ قریب آتے ہوئے خطرے کی نشانیاں دیکھیں گے؛ لیکن انہیں یہ نہیں کرنا کہ خاموشی سے، بے پرواہ توقع کے ساتھ تباہی کا انتظار کریں، اور اپنے آپ کو اس یقین سے دلاسا دیں کہ یوم مداخلت میں خدا اپنے لوگوں کو پناہ دے گا۔ ہرگز نہیں۔ انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ دوسروں کو بچانے کے لیے جانفشانی سے محنت کرنا ان کا فرض ہے، اور مدد کے لیے مضبوط ایمان کے ساتھ خدا کی طرف نظر رکھیں۔" ایک راستباز کی کارگر اور پرجوش دعا بہت کچھ کر دکھتی ہے۔"

دینداری کے خمیر نے اپنی طاقت پوری طرح نہیں کھوئی۔ جب کلیسیا پر خطرہ اور زوال اپنی انتہا پر ہوگا، تو وہ چھوٹا سا گروہ جو روشنی میں کھڑا ہے، اس سرزمین میں کیے جانے والے مکروہات پر آپس بھرتا اور فریاد کرتا ہوگا۔ لیکن بالخصوص ان کی دعائیں کلیسیا کی خاطر بلند ہوں گی، کیونکہ اس کے اراکین دنیا کے طریقے پر چل رہے ہیں۔

ان چند وفاداروں کی مخلصانہ دعائیں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ جب خداوند بدلہ لینے والے کے طور پر ظاہر ہوگا، وہ ان سب کے محافظ بن کر بھی آئے گا جنہوں نے ایمان کو اس کی پاکیزگی میں محفوظ رکھا ہے اور خود کو دنیا کی آلودگی سے بے داغ رکھا ہے۔ یہ اسی وقت ہے کہ خدا نے اپنے

برگزیدوں کا، جو رات دن اس سے فریاد کرتے ہیں، انتقام لینے کا وعدہ کیا ہے، اگرچہ وہ ان کے ساتھ دیر تک تحمل کرتا ہے۔

"حکم یہ ہے: 'شہر کے وسط سے، یروشلم کے وسط سے گزرو، اور اُن آدمیوں کی پیشانیوں پر ایک نشان لگا دو جو اُس کے اندر کی جانے والی تمام قباحتوں پر آپس بھرتے اور فریاد کرتے ہیں۔' یہ آہ و زاری کرنے والے حیات کے کلام کو پیش کرتے رہے تھے؛ انہوں نے ملامت کی، نصیحت کی، اور التجا کی۔ کچھ جو خدا کی بے حرمتی کر رہے تھے، توبہ کر کے اُس کے حضور اپنے دل فروتن کر لیے۔ لیکن خداوند کا جلال اسرائیل سے رخصت ہو چکا تھا؛ اگرچہ بہت سے لوگ اب بھی مذہب کے ظواہر کو جاری رکھے ہوئے تھے، اُس کی قدرت اور حضوری مفقود تھی۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 5، 208-210.

وہ لوگ جن کی نمائندگی دانی ایل نے بلشضر کے سامنے کھڑے ہو کر کی، جو "فیوچر فار امریکہ" کو جانتے ہیں، وہ پھر دانی ایل کا "قرمزی جہ"، "سونے کا ہار" حاصل کریں گے، اور "سلطنت میں تیسرا حکمران" قرار دیے جائیں گے۔ قرمزی پہلوٹھوں کی علامت اور رنگ ہے، جو باپ کی میراث کا دوبرا حصہ پاتے ہیں، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں۔

یہ وہ ہیں جنہوں نے عورتوں سے اپنے آپ کو ناپاک نہیں کیا کیونکہ وہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برہ کے پیچھے پیچھے جہاں کہیں وہ جاتا ہے چلتے ہیں۔ یہ آدمیوں میں سے خرید لیے گئے ہیں اور خدا اور برہ کے لیے پہلوٹھی ٹھہرے۔ مکاشفہ 14:4.

ان دو روٹیوں میں سے جو بطور عَلم بلند کی جاتی ہیں، پہلوٹھا (پہلے پہل) وہی ہے جس کے ہاتھ پر قرمزی دھاگا باندھا گیا ہے۔

اور ایسا ہوا کہ جب وہ دردِ زہ میں تھی تو ان میں سے ایک نے اپنا ہاتھ باہر نکالا؛ اور دایہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس پر قرمزی دھاگا باندھا اور کہا، یہ پہلے نکلا ہے۔ لیکن جب اس نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا تو دیکھو، اس کا بھائی باہر آیا؛ اور اس نے کہا، تو نے اپنے لیے کیونکر شگاف نکالا؟ یہ شگاف تیرے ہی ذمہ ہو۔ پس اس کا نام فارص رکھا گیا۔ پھر اس کے بعد اس کا بھائی نکلا جس کے ہاتھ پر قرمزی دھاگا بندھا تھا؛ اور اس کا نام زارح رکھا گیا۔ پیدائش 38:28-30.

کتاب مقدس میں "قرمزی" کا پہلا ذکر اُس وقت ملتا ہے جب "زارح"، جو پہلوٹھا تھا اور جس کے نام کا مطلب "ابھرتی روشنی" ہے، یہوداہ سے پیدا ہونے والے جڑواں بچوں میں سے سب سے پہلے باہر آیا۔ ماں تامر (جس نے بدکاری کی تھی) یہوداہ کے فوت شدہ، شریر بیٹے کی بیوی تھی۔ زارح، "ابھرتی روشنی"، قبیلہ یہوداہ سے تھا، اور اس کے ہاتھ پر قرمزی دھاگا بندھا ہوا تھا۔ "فارص" کا مطلب "پھٹ کر نکلنا" ہے، اور وہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو پاپائیت سے الگ ہو جاتے ہیں اور اتوار کے قانون کے بحران کے دوران بابل سے نکل آتے ہیں۔

"قرمزی لکیر" بھی وہ علامت تھی جس نے یریحو کی فاحشہ کو محفوظ رکھا، جب یریحو کا شہر تباہ ہوا۔

دیکھو، جب ہم اس ملک میں آئیں گے تو تو اس قرمزی ڈوری کو اسی کھڑکی میں باندھ دینا جس سے تو نے ہمیں نیچے اتارا تھا؛ اور تو اپنے باپ، اپنی ماں، اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں لے آنا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازوں سے باہر گلی میں نکل جائے، اس کا خون اس کے اپنے سر پر ہوگا اور ہمے گناہ ٹھہریں گے؛ اور جو کوئی تیرے ساتھ گھر کے اندر ہو، اگر اس پر کسی کا ہاتھ پڑے تو اس کا خون ہمارے سر پر ہوگا۔ اور اگر تو نے ہمارا یہ معاملہ ظاہر کیا تو ہم اس قسم سے بری ہو جائیں گے جس کی تو نے ہمیں قسم دلائی ہے۔ اس نے کہا، تمہارے کلام کے مطابق ایسا ہی ہو۔ پھر اس نے انہیں رخصت کیا اور وہ چلے گئے؛ اور اس نے قرمزی ڈوری کو کھڑکی میں باندھ دیا۔ یسوع 2:18-21.

دانی ایل کا قرمزی لباس یہ ظاہر کرتا ہے کہ اُس وقت وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے، یعنی دو ہلانے کی روٹیوں میں سے پہلی، جنہیں بلند کیا جاتا ہے۔ روٹیوں کے طور پر وہ آسمانی روٹی کی نمائندگی کرتی ہیں، جسے مصلوبیت کی راہ میں عام ہال میں قرمزی چغہ پہنایا گیا تھا۔ بلشصر کی ضیافت گاہ میں، جو اُس عام ہال کی مثال تھی جہاں یسوع کو قرمزی چغہ پہنایا گیا تھا، یہ اُنہیں دیا جاتا ہے جو "America" for America میں بس آنے والے بحران کو سمجھتے ہیں۔

پھر حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو سرکاری عمارت کے ہال میں لے جا کر اس کے پاس پوری پلٹن کو جمع کیا۔ اور انہوں نے اس کے کپڑے اتار دیے اور اس پر قرمزی چغہ پہنا دیا۔ متی 27:27، 28۔

دانی ایل جن کی نمائندگی کرتا ہے، اُنہیں دیا گیا جامہ مسیح کی راستبازی کا جامہ ہے، جو سفید ہے۔

ہم خوشی کریں اور شادمانی کریں، اور اُس کو جلال دیں، کیونکہ برہ کی شادی آپہنچی ہے اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔ اور اُسے یہ عنایت ہوئی کہ وہ باریک کتانی، صاف اور سفید، پہن لے؛ کیونکہ وہ باریک کتانی مقدسوں کی راستبازی ہے۔ مکاشفہ 19:7، 8۔

جن کی نمائندگی دانیال کے طور پر کی گئی ہے اُنہیں دیا گیا جامہ قرمزی بھی ہے اور سفید بھی، کیونکہ اُن کے لباس دھوبی کے صابن سے دھوئے گئے ہیں، ملاکی کے تیسرے باب کے دھوبی کی طرف سے، جب وہ بنی لاوی کو پاک کرتا ہے۔

پر اس کے آنے کے دن کو کون برداشت کرے گا؟ اور جب وہ ظاہر ہوگا تو کون قائم رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ سنار کی آگ اور دھوبیوں کے صابن کی مانند ہے۔ اور وہ چاندی کو گلانے اور پاک کرنے والے کی طرح بیٹھے گا، اور وہ بنی لاوی کو پاک کرے گا اور انہیں سونے اور چاندی کی مانند صاف کرے گا، تاکہ وہ خداوند کے حضور راستبازی میں قربانی گزرائیں۔ ملاکی 3:2، 3۔

یہ جامہ سفید ہے، مگر صرف اس لیے کہ اسے بھیڑ کے بچے کے قرمزی خون میں دھویا گیا تھا۔

اور یسوع مسیح کی طرف سے، جو وفادار گواہ ہے، اور مردوں میں سے پہلوٹھا ہے، اور زمین کے بادشاہوں کا سردار ہے۔ اُس کے لیے جس نے ہم سے محبت کی، اور اپنے ہی خون سے ہمیں ہمارے گناہوں سے دھویا، اور ہم کو خدا یعنی اپنے باپ کے لیے بادشاہ اور کاہن بنایا؛ اُس کا جلال اور سلطنت ابدالآباد رہے۔ آمین۔ مکاشفہ 1:5، 6۔

سونے کی زنجیر کا پہلی بار ذکر اُس وقت ہوتا ہے جب یوسف کو مصر کی قیادت کے لیے مقرر کیا جاتا ہے۔

اور فرعون نے یوسف سے کہا، دیکھ، میں نے تجھے تمام ملک مصر پر مقرر کیا ہے۔ اور فرعون نے اپنے ہاتھ سے اپنی انگشتی اتاری اور اسے یوسف کے ہاتھ میں پہنائی، اور اسے باریک کتان کے لباس پہنائے، اور اس کے گلے میں سونے کی زنجیر ڈال دی؛ اور اس نے اسے دوسرا رتھ جو اس کے پاس تھا، اس میں سوار کیا، اور اس کے آگے پکارا گیا، "گھٹنے ٹیکو"، اور اس نے اسے تمام ملک مصر پر حاکم بنا دیا۔ اور فرعون نے اپنے ہاتھ سے اپنی انگشتی اتاری اور اسے یوسف کے ہاتھ میں پہنائی، اور اسے باریک کتان کے لباس پہنائے، اور اس کے گلے میں سونے کی زنجیر ڈال دی۔ پیدائش 41:41-43۔

فرعون نے یوسف کو مصر کا حکمران اس لیے مقرر کیا کہ یوسف فرعون کے "سات مرتبہ" کے خواب کی تعبیر کر سکتا تھا، جو "مشرق کی ہوا" کے تباہ کن جھونکے سے متعلق تھا۔

فرعون نے یوسف سے کہا، میرے خواب میں، دیکھو، میں دریا کے کنارے کھڑا تھا۔ اور دیکھو، دریا سے سات گائیں نکل آئیں، موٹی تازی اور خوبصورت؛ اور وہ چراگاہ میں چرنے لگیں۔ اور دیکھو، ان کے بعد سات اور گائیں نکلیں، دہلی پتلی، نہایت بدصورت اور کمزور جسم والی، ایسی بدصورت کہ میں نے تمام ملک مصر میں ایسی کبھی نہ دیکھی۔ اور ان دہلی اور بدصورت گایوں نے پہلی

سات موٹی گایوں کو کھا لیا۔ اور جب انہوں نے انہیں کھا لیا تو یہ معلوم نہ ہوتا تھا کہ انہوں نے انہیں کھایا ہے، بلکہ وہ ابتدا ہی کی مانند بدصورت رہیں۔ تب میں جاگ اٹھا۔ اور میں نے اپنے خواب میں دیکھا، اور دیکھو، ایک ہی ڈنٹھل پر سات بالیں نکلیں، بھرپور اور اچھی۔ اور دیکھو، ان کے بعد سات بالیں نکلیں جو سوکھی، پتلی اور مشرقی ہوا سے جلی ہوئی تھیں۔ اور ان پتلی بالیوں نے سات اچھی بالیوں کو نگل لیا۔ اور میں نے یہ بات جادوگروں کو بتائی، لیکن کوئی بھی مجھے اس کی تعبیر نہ بتا سکا۔ اور یوسف نے فرعون سے کہا، فرعون کا خواب ایک ہی ہے؛ خدا نے فرعون کو دکھایا ہے کہ وہ کیا کرنے والا ہے۔ پیدائش 25-41:17۔

یوسف نے فرعون کے خواب کی تعبیر 'سطر پر سطر' کے اصول کے مطابق کی، کیونکہ اس نے پہلے فرعون کو بتایا کہ دونوں خواب دراصل ایک ہی تھے۔ پھر اس نے 'گائیں' اور 'خوشوں' سے متعلق لفظ 'سات' کو علامتی طور پر تعبیر کیا۔ اس عبارت میں 'سات' وہی لفظ ہے جس کا ترجمہ لایوں باب چھبیس میں 'سات بار' کیا گیا ہے۔ یوسف نے 'سات' کو سات برس، یعنی دو ہزار پانچ سو بیس دن، کی علامت سمجھا۔ یوسف اور دانیال دونوں لایوں باب چھبیس کے 'سات بار' کی علامت کی تعبیر کر رہے تھے۔

فرعون کے خواب میں قحط اس وجہ سے پیدا ہوا کہ غلے کی بالیاں "مشرقی ہوا" سے جھلس گئی تھیں۔ سطر بہ سطر، جیسا کہ یوسف خود اسے برتتا ہے، "مشرقی ہوا" اس بات کی نشان دہی کرتی ہے کہ یہ اسلام ہی ہے جو قحط اور معاشی انہدام کے اس دور کو پیدا کرتا ہے، جو اس وقت شروع ہوتا ہے جب یوسف اور دانیال کو سنہری ہار دیا جاتا ہے، جو دنیا کے لیے علم بلند کیے جانے (یوسف کا مصر) کی نمائندگی کرتا ہے، اور خدا کے دوسرے گلے کو (دانیال کے) بابل سے باہر بلانے کے لیے ہے۔

ریاستہائے متحدہ کے دو سینگ بائبل کی نبوت میں اُن تمام قوتوں کے ذریعے ظاہر کیے گئے ہیں جنہیں دو قوموں کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس میں فرانس شامل ہے، جو نبوتی طور پر سدوم اور مصر پر مشتمل ہے، اور اسرائیل، جو شمالی اور جنوبی بادشاہتوں پر مشتمل تھا، نیز ماد و فارس کی سلطنت بھی۔ کتاب دانی ایل کے آٹھویں باب میں ماد و فارس کے دو سینگ یہ واضح کرتے ہیں کہ سلطنت کے سینگوں میں سے ایک سب سے آخر میں نمودار ہوتا ہے۔

پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور دیکھو، دریا کے سامنے ایک مینڈھا کھڑا تھا جس کے دو سینگ تھے؛ اور دونوں سینگ اونچے تھے، لیکن ایک دوسرے سے اونچا تھا، اور جو اونچا تھا وہ آخر میں نمودار ہوا۔ دانی ایل 8:3

ماد و فارس کے دو سینگ، زمین کے درندے کے دو سینگوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اور لہذا زمین کے درندے کے سینگوں میں سے ایک لازماً بلند تر ہو اور آخر میں ابھرے۔ 1798 میں، وقت انتہا پر، زمین کے درندے کی حکومت شروع ہوئی، اور پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ کو ایلیاہ نبی کی طرف سے، جن کی نمائندگی ولیم ملر کرتے تھے، کوہ کرمل پر لے جایا گیا۔ ایک مقابلہ ہونا تھا جو سچے نبی اور جھوٹے نبی کے درمیان امتیاز کو نمایاں کرے، جو کوہ کرمل کی آزمائش میں پورا ہونا تھا، اور یہ آزمائش 11 اگست 1840 سے 22 اکتوبر 1844 تک وقوع پذیر ہوئی۔

ملرائٹ ایڈونٹ ازم کو خدا کی مشیت سے حقیقی نبی کے طور پر شناخت کیا گیا، اسی وقت جب ریاست ہائے متحدہ کے پروٹسٹنٹ فرقے پلٹ کر پاپائی روم کی بیٹیاں بن گئے۔ 1863 میں، ملرائٹ ایڈونٹ ازم کے حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ نے مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی مانند بائبل کے مطالعے کے فاسد طریقے کی طرف لوٹ کر اسی مشارکت میں واپسی کی، جب انہوں نے الیاس کے پیغام کو رد کرنے کے اپنے تدریجی عمل کا آغاز کیا۔ اسی مدت میں امریکی خانہ جنگی شروع ہوئی۔ (نوٹ کریں کہ جب روح القدس کو رد کیا جاتا ہے تو پھر دوسری روح قابض ہو جاتی ہے، اور نتیجہ ہمیشہ جنگ ہوتا ہے۔) پھر قوم حقیقی طور پر، سیاسی طور پر اور نبوتی طور پر منقسم ہو گئی۔ اس وقت کے بعد سے ریپبلکن ازم کا سینگ

دو بنیادی سیاسی جماعتوں کے درمیان ایک بڑھتی ہوئی کشمکش میں رہے گا۔

1863 سے، جو تقسیم کی علامت تھا کیونکہ یہ سال شمال اور جنوب کے درمیان خانہ جنگی کے عین وسط میں تھا، ریپبلکن سینگ کے دو سیاسی دھڑے اور پروٹسٹنٹ سینگ کے دو دھڑے وجود میں آئے؛ ریپبلکن سینگ کے دھڑوں میں ڈیموکریٹک اور ریپبلکن پارٹیاں شامل تھیں، اور پروٹسٹنٹ سینگ کے دھڑوں میں اتوار منانے والے اور سبت منانے والے مرتد پروٹسٹنٹ شامل تھے۔ ہر سینگ کی اس دوہری تقسیم کی مثال مسیح کے زمانے میں صدوقیوں اور فریسیوں میں ملتی ہے۔ ایک طبقے نے تاسیسی اصولوں کو صریحاً رد کر دیا، اور دوسرے نے ان اصولوں کی پاسداری کا دعویٰ کیا، لیکن بالآخر انہیں انسانی روایات اور رسوم و رواج سے بدل دیا۔

11 ستمبر 2001ء کو، حیوان کی شبیہ کے دور آزمائش کا پیش گوئی کے مطابق آغاز ہوا، اور اس کی انتہا اتوار کے قانون پر، یا بلشضر کی مے نوشی کی ضیافت پر پہنچتی ہے۔ اتوار کا قانون وہ نشان ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ کلیسا اور ریاست کا اتحاد پوری طرح تشکیل پا چکا ہے۔ اسی مرحلے پر مرتد ریپبلکن ازم اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے دو سینگ ایک ہی مرتد سینگ بن جاتے ہیں، اور تب دانی ایل کو تیسرا سینگ، یا تیسرا حاکم، یا وہ حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ قرار دیا جاتا ہے جو آخر میں نکلتا ہے اور بلندتر ہوتا ہے، کیونکہ اسی وقت اسے ایک علم کے طور پر بلند کیا جاتا ہے۔

یوسف اور دانی ایل ایک ہی سلسلہ نبوت ہیں، کیونکہ سطر بہ سطر تمام انبیا آخری دنوں کی نشان دہی کر رہے ہیں۔ دونوں نے جب "سات زمانے" دیکھے تو اسے پہچان لیا۔ اسلام کی "مشرقی ہوا" دیوار کے نیچے سے اندر آ رہی ہے، جب کہ وہ بلشاضر اور فرعون کو اس بات کی تعبیر دے رہے ہیں کہ "America for America" کیا ہے۔ وہ مسیح کی راستبازی کا "قرمزی جامہ" پہنے ہوئے ہیں، جو "سفید لباس" ہے جو مسیح کے خون سے ایسا بنایا گیا ہے۔ انہیں ایک علم کی طرح بلند کیا جاتا ہے اور تاج یا سنہری زنجیر کے طور پر نمایاں کیا جاتا ہے، جب وہ تیسرے حاکم بن جاتے ہیں جو بلند ہو کر اور سب سے آخر میں ظاہر ہوتا ہے۔

ہم اگلے مضمون میں دانیال کے چھٹے باب کے ساتھ جاری رکھیں گے۔

"اس آخری رات کی دیوانہ وار حماقت میں، بلشضر اور اس کے امرانے اپنی خطا کا پیمانہ اور کلدانی سلطنت کی خطا کا پیمانہ بھر دیا تھا۔ اب خدا کے روکنے والے ہاتھ سے آنے والی آفت کو ٹالا نہ جا سکتا تھا۔ گوناگوں عنایات کے ذریعے، خدا نے انہیں اپنی شریعت کے لیے تعظیم سکھانے کی کوشش کی تھی۔ 'ہم نے بابل کو شفا دینا چاہا،' ان کے بارے میں اس نے فرمایا جن کی سزا اب آسمان تک پہنچ رہی تھی، 'لیکن وہ شفا نہیں پائی۔' یرمیاہ 51:9۔ انسانی دل کی عجیب کجی کی وجہ سے، بالآخر خدا نے ناقابل رجوع فیصلہ سنانا ضروری جانا۔ بلشضر گرنا تھا، اور اس کی بادشاہی دوسرے ہاتھوں میں منتقل ہونی تھی۔" Prophets and Kings, 530.